© rasailojaraid.com

www.KitaboSunnat.com

اَخبار الجامعہ

مرزا عمران حیدر (ثالثہ کلیہ)

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ششماہی امتحان کے نتائج

انسان خود محنت کرے یا اس سے محنت کروائی جائے۔ دونوں صورتوں میں اس کی صلاحیتوں کو جلا ملتیہے۔ ان صلاحیتوں کا نکھر کر سامنے آنا فرد، ادارے یا معاشرے کی ترقی وعروج کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف انسان طبعی طور پر آرام پسند اور مشقت سے بچنے والا واقع ہوا ہے۔ اپنے اس طبعی میلان کو شوق کے ساتھ محنت کی طرف مائل کرنا ایک مشکل مرحلہ ہے

شوق ہو رہنما تو کوئی مشکل نہیں
پر بڑی مشکل سے شوق رہنما ہوتا ہے!

اسی شوق کو پیدا کرنے اور محنت کرنے کے جذبے کو ابھارنے کے لئے ہر قوم اپنے اَفراد میں تحریک پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے، تعلیم کے میدان میں امتحانات جہاں طلبہ کی تعلیم سے دلچسپی کے اظہار کا ذریعہیں وہاں یہ طلبہ میں محنت کے قوی محرک بھی ہیں۔ چنانچہ مختلف طریقوں سے امتحان لینے کا نظام تعلیمی وتدریس اداروں میں جزوِ لاینفک کی حیثیت اختیار کرگیا ہے۔

اسی تناظر میں جامعہ لاہور الاسلامیہ نے بھی اپنے طلبا کے لئے نظام الامتحان مرتب کیا ہے جو سال میں دو امتحانوں پر مشتمل ہے۔ سالانہ امتحان شعبان کے اواخر میں اور ششماہی امتحان سال کے درمیان میں لیا جاتا ہے۔ امتحان تحریری اور زبانی ہر دو طرح سے لیا جاتا ہے۔ امتحان مکمل ہونے کے اگلے روز رزلٹ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ امسال جامعہ کا ششماہی امتحان جون کے مہینے میں ہوا جس کے نتائج کے اعلان کے لئے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

یہ تقریب ۱۴/ جون بروز جمعرات صبح ۹ بجے جامعہ کی مسجد میں منعقد ہوئی۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر ڈاکٹر مزمل احسن شیخ تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا شفیق مدنی نے انجام دیئے۔ انتظامیہ کے اراکین قاری ابراہیم میرمحمدی، مولانا عبدالسلام ملتانی، حافظ حسن مدنی اور حافظ حمزہ مدنی بھی مجلس میں موجود تھے۔ ان کے علاوہ کلیہ الشریعہ، کلیہ القرآن اور تحفیظ القرآن کے دیگر اساتذہ بھی تشریف فرما تھے۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد پروفیسر مزمل احسن شیخ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دنیا میں مسلمان کا ہرلمحہ امتحان ہے۔ آخرت میں اس امتحان کا رزلٹ آوٹ ہوگا۔ اس میں پاس ہونے والوں کے لئے نعمتوں بھری جنت اورناکام لوگوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور یہ قیامت کوئی دور نہیں ہے بلکہ نبی کریم نے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

© rasailojaraid.com

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: من مات فقد قامت ساعته ''جو فوت ہوگیا، گویا اس کے لئے قیامت واقع ہوگئی۔''

اس امتحان کا نتیجہ ڈھکا چھپا نہ ہوگا بلکہ اللہ ساری دنیا کے سامنے اعلان فرمائیں گے: ﴿اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا﴾ موت اس امتحان کی پہلی سیڑھی ہے۔ اسے یاد رکھیں اور اس امتحان کے لئے پوری طرح سے مستعد رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ العلماء ورثة الانبياء اور ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ کے مصداق ہیں۔ آپ نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اس علم پر سب سے پہلے خود عمل کریں۔ اپنی اصلاح کی طرف پوری توجہ دیں۔ نفاق سے بچیں۔ قرآنِ حکیم کی کثرت سے تلاوت کریں۔ فرصت کے اوقات میں اَسباق کا اعادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ تبلیغ کا کام کریں۔ اپنے والدین اور بزرگوں کی خدمت کریں۔

ان کے بعد مدیر الجامعہ حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ سٹیج پر تشریف لائے اور اپنے خطاب میں حالاتِ حاضرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے وقت کی ضرورت سے عہدہ برا ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ ہرادارہ اپنی خدمات کو لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ ایسا ضرور ہو لیکن اس کا اظہار مثبت پیرائے میں ہونا چاہئے۔ گذشتہ دنوں پشاور میں ایک کانفرنس 'دارالعلوم دیوبند کی ڈیڑھ سو سالہ خدمات' کے نام سے منعقد ہوئی جس میں اہلحدیثوں کے خلاف ہرزہ سرائی کی گئی۔ انہیں 'لا مذہب' قرار دے کر ان کی خدمات کو نظر انداز کیا گیا اور ملی دھارے سے ان کو الگ قرار دینے کی سعیٔ نامشکور ہوئی۔ نجی مجالس میں بھی ان کے خلاف زہر اُگلا گیا اور اہل حدیث کے خلاف پاکستان اور عرب ممالک میں فضا ہموار کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہم اپنے ادارے میں اس قسم کا فرقہ وارانہ ذہن تو نہیں دیتے لیکن ان فکری مغالطوں کا جواب فکری طور پر دینا ہی پڑتا ہے۔ کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ ہماری زرّیں خدمات پر کیچڑ اُچھالتا پھرے اور امتِ مسلمہ کو فریب کے ذریعے ہم سے بدظن کرنے کے لئے کمر بستہ ہو۔ آپ نے طلبہ کو توجہ دلائی کہ اس طرح کے پروپیگنڈے پر مشتعل ہوکر جواب دینے کی بجائے ہمیں اپنی توجہ مثبت کام کی طرف مرکوز رکھنی چاہیے۔ ہمیں ایسے فتنہ پردازوں کے مقابلے میں اسلام کی اس سے زیادہ نمایاں خدمت کرکے ان کا منہ بند کرنا چاہئے۔ ہماری دینی خدمات عامۃ المسلمین سے مخفی نہیں، اور ہماری مسلسل جہد و کاوش ان کے پراپیگنڈے کا خوبصورت توڑ ہے۔ آپ طلبہ کو اپنی توجہ اپنی تعلیم پر مرکوز رکھنے اور اس فرصت کو مفید سے مفید تر بنانے کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

اس کے بعد آپ نے امتحان اور ذمہ داریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے جامعہ کے مزید پروگراموں کے بارے میں بتایا۔ آپ نے امتحانات کے بعد ثانوی کلاسوں کے طلبہ کے لئے ایک ماہ کی تعطیلاتِ گرما کا اعلان کرتے ہوئے، ان چھٹیوں میں جامعہ کے پیش نظر پروگراموں کا حاضرین کو تعارف کرایا

۱۔ دورۂ تدریبیہ، تین ہفتوں پر مشتمل اس دورے میں کلیہ کی کلاسوں کے طلباء کو اُصولِ تفسیر، اُصولِ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

© rasailojaraid.com

www.KitaboSunnat.com

حدیث، اُصولِ فقہ، عقیدہ، تجوید، صرف اور نحو کے مضامین پر سینئر اساتذہ لیکچر دیں گے۔ (الحمدللہ یہ دورہ ۲۳ جون سے جاری ہو چکا ہے)

۲۔ اسلام آباد سے اساتذہ کا گروپ طرق التدریس کے حوالے سے خصوصی تربیت دے گا۔ جس میں اساتذہ کیلئے بھی خصوصی تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (یہ گروپ بھی تربیت شروع کر چکا ہے)

۳۔ اس سال ستمبر کے مہینہ سے درجہ تخصص کی یک سالہ کلاس شروع ہو رہی ہے جس میں اساتذہ اور علماء کو تحقیق وتالیف کی اعلیٰ تعلیم دی جائے گی۔ اس مرحلہ کے طلبہ کے مالی مسائل سے نمٹنے کے لئے اس درجہ کے طلبہ کو معقول وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ یہ کلاس صرف ۲۵ علماء پر مشتمل ہوگی جس میں داخلہ کے لئے جامعہ سے رابطہ کیا جائے۔

اس کے بعد مولانا شفیق احمد مدنی صاحب نے نتائج کا اعلان کیا اور ہر کلاس میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو پروفیسر مزمل احسن شیخ کے دستِ مبارک سے انعامات دیئے گئے۔

جامعہ کے ششماہی امتحان کا رزلٹ حسبِ ذیل ہے:

رابعہ کلیہ		
عبدالرحمٰن عابد	79.62%	اول
کلیم اللہ	72.12%	دوم
محمد یٰسین	65.87%	سوم
ثالثہ کلیہ		
قاری محمد مصطفیٰ	85.5%	اول
مرزا عمران حیدر	78.71%	دوم
قاری وحید اقبال	60.5%	سوم
ثانیہ کلیہ		
محمد طیب	93.71%	اول
قاری اختر علی	91.11%	دوم
عبدالرؤف خان	89.62%	سوم
اولیٰ کلیہ		
قاری محمد رضوان	97.12%	اول
قاری محمد عرفان	91.05%	دوم
محمد ارشد	89.77%	سوم

رابعہ ثانوی		
قاری عبدالرؤف	96.66%	اول
قاری عبدالسلام	95.22%	دوم
محمد ارشد	86.22%	سوم
ثالثہ ثانوی		
قاری فہد اللہ	90.37%	اول
نعیم الرحمٰن	88.88%	دوم
قاری محمد علی	84.12%	سوم
ثانیہ ثانوی		
قاری عبدالرحمٰن	98.33%	اول
ابوبکر سعید	96.22%	دوم
قاری مزمل محمدی	95.22%	سوم
اولیٰ ثانوی		
حافظ ظہیر احمد خان	99.77%	اول
حافظ کلیم اللہ فاروقی	99.30%	دوم
حافظ عبداللہ شہزاد	99.11%	سوم

تقریب کا اختتام مولانا عبدالسلام ملتانی صاحب کی پرسوز دعا پر ہوا۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ